T01–21Aug2026 Imran/ED: Shakeel 10:40 am

THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday, the August 21, 2026
(363rd Session)
Volume XVIII, No.04
(Nos.)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad
Volume XVIII SP.XVIII (04)/2026
No.04 15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Recitation of Naat 1
3. Questions and Answers 2

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES
Friday, the August 21, 2026

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at twenty minutes to eleven in the morning with Mr. Presiding Officer (Senator Manzoor Ahmed) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ
لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْھِمْ رَسُوْلًا
مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَیُزَکِّیْھِمْ ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع

ترجمہ: اور یاد کرو، ابراہیم اور اسماعیل جب اُس گھر کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے، تو دعا کرتے جاتے تھے: 'اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے رب، ہم دونوں کو اپنا مُسلِم (مُطیعِ فرمان) بنا، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا، جو تیری مُسلِم ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے در گزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور اے رب، ان لوگوں میں خود اِنہی کی قوم سے ایک رسول اٹھائیو، جو انہیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے۔ تو بڑا مقتدِر اور حکیم ہے'۔

سورۃ البقرۃ (آیات ۱۲۷ تا ۱۲۹)

Recitation of Naat

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے نقش روح محمد ﷺ بنایا گیا

پھر اسی نقش سے لے کے کچھ روشنی بزم کون و مکاں کو سجایا گیا

وہ چراغ محبت جو روز ازل خلوت لامکاں میں جلایا گیا

نور سے اس کے آخر جہاں کا جہاں ذرے ذرے کا دل جگمگایا گیا

Questions and Answers

Mr. Presiding Officer:۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ السلام علیکم Order No.02. Question hour. We may now take up the questions.

ذرا آپ check کرلیں۔ وہ آ گئے ہیں۔

Q.No.05

Mr. Presiding Officer: Question No.05. Senator Anusha Rahman Ahmad Khan. Not present.

Q.No.06

Mr. Presiding Officer: Question No.06. Senator Anusha Rahman Ahmad Khan. Not present.

Q.No.08

Mr. Presiding Officer: Question No.08. Senator Anusha Rahman Ahmad Khan. Not present.

Q.No.12

Mr. Presiding Officer: Question No.12. Senator Jan Muhammad. Not present.

Q.No.10

Mr. Presiding Officer: Question No.10. Senator Samina Mumtaz Zehri. Not present.

Q.No.20

Mr. Presiding Officer: Question No.20. Senator Asad Qasim. Not present.

Q.No.21

Mr. Presiding Officer: Question No.21. Senator Shahadat Awan. Please sir.

سینیٹر شہادت اعوان: شکریہ چیئرمین صاحب۔ تو اس کا مطلب ہے پہلا question میرا ہی ہے۔ جناب، اس سوال کا Minister for Climate Change, ڈاکٹر صاحبہ آپ نے جواب دینا ہے؟ اچھا جی۔ جناب، اس میں میں نے یہ پوچھا تھا کہ آپ نے یہ boundary کے pillars اور iron fencing/welding bars یہاں پر لگائے ہیں اور اس کا ایک بڑا سا جواب وہاں پر دیا گیا ہے۔ تو میرا صرف یہ کہنا ہے کہ منسٹر صاحبہ کیا یہ بتائیں گی کہ آپ نے وہاں پر تقریباً ایک سو ساٹھ boundary pillars لگائے تھے اور جناب چیئرمین، یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ یہاں پر یہ اعتراض آیا ہے کہ یہ جہاں جہاں ان کی boundary تھی، اُس boundary سے ہٹ کر انہوں نے pillars لگا دیے جس کی وجہ سے ان کو دوبارہ بجٹ کے لیے پیسے لینے پڑے اور یہ بات باقاعدہ آڈٹ رپورٹ کے اندر بھی mention کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے ایسے pillars ہیں جو وہاں سے ہٹا دیے گئے، چوری کر لیے گئے یا لگائے ہی نہیں گئے۔

تو جناب، اس حوالے سے اب یہاں جواب میں کہتے ہیں کہ 2019 میں انہوں نے pillars لگایا جس کو سات سال ہو گئے ہیں اور آج تک watch and ward کے لیے یہ efforts کر رہے ہیں اور اُس کے لیے آج تک یہ funding کر رہے ہیں تاکہ جو کام انہوں نے نہیں کیا، اُس کو cover کیا جا سکے۔ تو میرا کہنا یہ ہے کہ کیا اتنی نااہلی کہ آپ نے جو اس کی boundary تھی، اُس boundary سے ہٹ کر کسی اور ایسی جگہ پر لگا دیے جس کی demarcation ہی نہیں تھی اور اس وقت وہ سارے کے سارے غائب ہو چکے ہیں۔

(جاری-----T02)

T02-21Aug2026 Abdul Ghafoor/ED: Waqas 10:40 AM

سینیٹر شہادت اعوان: (جاری---): جنابِ چیئرمین! اس وقت سارے کے سارے غائب ہو چکے ہیں۔ آپ کو پتا ہے کہ یہ لوہا اور جہاں پر سریا ہوتا ہے عموماً وہاں سے غائب کر دیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے government exchequer کو loss پہنچا ہے جس کی responsibility کیا آپ نے کسی officer پر fix کی؟ حکومت کو جو loss پہنچا ہے اس کی responsibility کس کی ہے؟ اس کے لیے آپ کیا کریں گے اور parliament کو کب بتائیں گے کہ جو نقصان ہوا اس کی ذمہ داری کسی پر آپ نے ڈالی ہے؟

Mr. Presiding Officer: Minister concerned.

ڈاکٹر شذرا منصب علی خان کھرل: (وزیر مملکت برائے موسمیاتی تبدیلی) بہت شکریہ، جناب چیئرمین! جی، اس میں یہ ہے کہ, definitely160 pillars,160 base points, تھے اس میں کچھ نقصان ہوتا رہا due to heavy rainfall اور اس کی وجہ سے کچھ pillars وہاں پر ضائع ہوتے رہے monsoon rains ہوئیں، ایک natural erosion ہوتا رہا۔ یہ بنی گالہ کا ایریا ہے۔ دوسرا یہ تھا کہ چوری بھی ہوتی رہی کیونکہ کچھ لوگ وہاں پر بیٹھے ہوتے ہیں، وہ چوری کرتے ہیں اور چوری کرکے لوہا بیچ دیتے ہیں۔ پھر اس کو follow up کیا گیا اور follow up میں نہ صرف یہ کہ 7 complaints آئی ہیں، اس کے علاوہ 2 FIRs بھی درج کی گئی تھیں جو complaints تھیں اس میں یہ ہوتا ہے کہ جس وقت جن کو لوہا بیچا جاتا ہے ان کو پہلے follow up کیا جاتا ہے، پولیس نے ان کو follow up کیا اور انہوں نے نشاندہی کر دی of people جنہوں نے چوری کی تھی اور پھر اس کو replace کر دیا گیا لیکن 2 FIRs اس وقت بھی چل رہی ہیں، court case بھی ایک دو جو کیے تھے وہ چل رہے ہیں۔ اس کا بھی ہم follow up کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اب اس وقت صورت حال...

(مداخلت)

سینیٹر شہادت اعوان: جناب چیئرمین! معذرت چاہوں گا۔ منسٹر صاحبہ جو جواب دے رہی ہیں، یہ second question کا دے رہی ہیں۔ یہاں پر بات تھی خرچ اخراجات کی۔ اگر آپ کہیں تو میں اس کا last para آپ کی اجازت سے پڑھ دیتا ہوں۔ میڈم! دونوں کو آپ نے mix کر دیا وہ اگلا question ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: وہ first question ہے۔

سینیٹر شہادت اعوان: جناب چیئرمین! جی وہ اگلا question ہے۔ اس میں میں نے یہ کہا کہ، یہ کہتے ہیں کہ when the boundary pillars and iron fencing welding bars around the said area were constructed/installed, the expenditure incurred thereon میرا تو کہنا ہے آپ نے اس پر جتنا خرچ کیا ہے وہ بتائیں، اس کے پر کہتے ہیں جی کہ total expenditure ہم نے 103.494 کیا، میں نے کہا بھائی جتنا ہوا تو اس کے بعد دوبارہ بھی آپ نے کتنا خرچ مانگا ہے؟ کتنا budget آپ نے مانگا ہوا ہے، وہ ذرا بتائیں نہ میڈم! اصل چیز تو وہ بتانی ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی، منسٹر صاحبہ۔

ڈاکٹر شنذرا منصب علی خان کھرل: جناب چیئرمین! اتنا خرچہ آیا اور اب جو خرچہ مانگا ہے وہ اسی لیے مانگا ہے because یہ چوریاں ہوئیں I was going there میں وہیں پر lead کر رہی تھی because وہاں پر unfortunately یہ چیز ہے کہ لوگ وہاں پر بیٹھے ہوتے ہیں آپ کو پتا ہی ہے کہ ہمارے ہاں اس طرح سے ہوتا ہے، وہ چوری کر کے لوہا وغیرہ بیچ دیئے ہیں۔ So اب جو ہم نے مانگا ہوا ہے وہ guards کے لیے مانگا ہوا ہے۔ ابھی تک وہاں پر جو لوگ اس کی حفاظت کر رہے ہیں وہ وہی ہیں security guards یا نائب قاصد وغیرہ جو کہ ان کے employee تو ہیں but actually ان کا کام نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی وہ جاکے وہاں پر حفاظت کرتے ہیں، بیٹھتے ہیں، جس حد تک وہ کر سکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی چوری کا کام ہوتا رہا۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ہم نے یہ مانگا ضرور ہوا ہے لیکن ابھی تک یہ ملا نہیں ہے۔ guards کے لیے پیسے الگ مانگے ہوئے ہیں کہ وہاں پر guards رکھ سکیں۔ لیکن ابھی یہ ضرور ہوا ہے کہ ہم نے کیونکہ اس کا کچھ حصہ to 1 30 points تک وہ DHA کے پاس آ گیا DHA has agreed کہ وہ خود ہی وہاں پر سٹیل لگائیں گے ابھی steel mesh انہوں نے لگا بھی دی ہے جو کہ زیادہ مضبوط ہے۔ اس کا چوری ہونے کا خطرہ بھی کم ہے اور اس کی حفاظت بھی ہو جاتی ہے۔ 30 to 60 سے Park View Society کے اندر آ گیا ہے وہاں پر انہوں نے کہا ہے کہ they will have to maintain۔ اب 60 سے لے کر onwards باقی جو 100 base points بچتے ہیں جن کی ابھی ہم حفاظت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کا PC-1submit کیا ہوا ہے اس میں لکھا بھی ہوا ہے development of phase-1 of the project اس وقت Planning Division میں under process ہے ابھی تک approve نہیں ہوا۔ اس لیے ابھی تک کوئی پیسے نہیں آئے جو پیسے already لگ چکے ہیں ان میں میں نے بتایا کہ جو کچھ چوریاں ہوئیں ان کی پولیس رپورٹ ہو چکی ہے۔ پولیس نے ان میں سے کافی cases کو manage کر بھی لیا ہے۔ وہ ہمیں واپس چیزیں مل بھی گئی ہیں اور ان کو واپس install کر بھی دیا گیا ہے۔ سوائے 2 FIRs کے اور court cases جو ابھی تک بھی چل رہے ہیں۔

جناب والا! اب ایک up scaling Green Pakistan Programme ہے جس کے تحت 800 million allocate کیے گئے ہیں۔ وہ اسی up scaling Green Pakistan Programme کا حصہ ہیں جس میں کہ پورے پاکستان میں

درخت لگائے جا رہے ہیں۔ آپ کو پتا ہی ہوگا کہ اس کے لیے ہم نے اب ایک master plan بنا دیا ہے۔ اس کی detailed designs, drawings وغیرہ سب تیار ہیں۔ اس master plan کے تحت Planning Division میں PC-1, under process ہے۔ اس کے بعد tender ہوگا اور tender کے بعد ان شاءاللہ اس کی surveillance اور وہ ساری بہتر ہو جائے گی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اس میں منسٹر صاحبہ اگر brief کا صحیح reply ہو تو پھر ممبر بھی تھوڑا بہت مطمئن ہو جاتے ہیں۔ جی سینیٹر شہادت اعوان صاحب۔

سینیٹر شہادت اعوان: جناب چیئرمین! میں نے معزز منسٹر صاحبہ کو کہا تھا کہ آپ نے 2017 میں اس کے اوپر 1.3 million خرچ کیا۔ آپ نے pillars لگائے، اس کے علاوہ boundary wall بھی لگائی۔ چیئرمین صاحب! کیا کیا کہ میں نے پہلے demarcation کا word use کیا کہ لگانا وہاں تھا لگا آپ نے یہاں پر دیا۔ boundary لگ گئی تو آپ کو pillar لگانے کی ضرورت نہیں تھی۔ آپ پھر کہہ دیتے ہیں جی کہ وہ pillars چوری بھی ہو گئے ہیں اور لگے ہوئے pillars بارشوں میں بہہ بھی گئے ہیں، جس طریقے سے ریلوے کی پلیں بہہ گئی ہیں، وہ بہہ بھی گئے ہیں۔ میرا کہنا یہ ہے کہ اگر یہ صورت حال ہے تو یہ بتا دیں کہ اس کے بعد پھر 10 کروڑ روپے کی PC-1 پھر انہوں نے منگوائی ہے۔ پہلے لگا دیے 103million اب دوبارہ مانگ رہے ہیں۔ میری منسٹر صاحبہ سے گزارش تھی کہ جب آپ نے boundary بھی لگائی وہ بھی آپ نے دوسری جگہ پر لگا دی، pillar بعد میں لگایا تو pillar بھی آپ نے دوسری جگہ پر لگا دیے۔ آپ آج تک کہہ رہے ہیں کہ جنابِ عالی نائب قاصد جو ہے ان کی حفاظت کر رہا ہے۔ اگر government کی property کا اس طریقے سے منسٹری کر رہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ misuse of fund ہے۔ اس طریقے سے تو government کو loss ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس کو کمیٹی میں بھیجیں کیونکہ یہ چیز وہ والی ہے کہ اتنی بڑی جگہ... اگلا question بھی تقریباً میرا اس سے ملتا جلتا ہے کہ کہتے ہیں جی کہ FIR ہم نے lodge کی۔ اگر میں منسٹر صاحبہ سے پوچھوں گا کہ آپ نے FIR کہاں کی تو کہتے ہیں تھانے کے level پر کی۔ میری ذاتی اطلاع ہے کہ تھانے والوں نے کہا کہ جو لوگ لے کر گئے ہیں۔۔ کیونکہ کوڑے کچرے والوں نے کچھ سامان اٹھایا۔ منسٹر صاحبہ یہ کیا تسلیم نہیں کریں گی کہ...

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: شہادت صاحب ہم second question پر آ جائیں گے پھر کر لینا۔ میں ضمنی سوالات بھی لے لیتا ہوں پھر ایک ہی مرتبہ جواب دیتے ہیں، پھر دیکھتے ہیں اس کو کیا کرنا ہے۔ بہت شکریہ۔ سینیٹر کامران مرتضٰی صاحب، پلیز۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ: جناب چیئرمین! اس میں میں نے یہ بتایا کہ recovery بھی ہو گئی ہے۔ اب جب recovery ہو گئی ہے اس کو پھر چیز واپس مل جائے، اس کے بعد بھی اتنا ہی 10 کروڑ روپے کی دوبارہ نئی demand رکھی جائے، تو جو چیز مل گئی تھی وہ steel کی تھی پھر اتنے پیسے دوبارہ لگائے جائیں گے وہ کس لیے لگائے جائیں گے؟ یہ ایک عجیب سی بات نہیں ہے؟ یہ بڑی عجیب سی بات ہے کہ جب آپ کو steel کی recovery بھی ہو گئی، پتا بھی چل گیا اور steel صرف install کرنا ہے۔ تقریباً اتنا ہی پھر دوبارہ اس کام کے لیے amount مانگی ہے، وہ کس کام کے لیے مانگی ہے جب چیزیں مل گئی ہیں واپس؟ میرا موبائل چوری ہوا تھا، مل گیا۔ جب موبائل مل گیا تو دوبارہ موبائل کے لیے پھر PC-1 بنے گا؟ یہ عجیب سی بات ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی، منسٹر صاحبہ۔

ڈاکٹر شذرا منصب علی خان کھرل: اگر آپ اجازت دیں معزز ممبر نے جو کہا، آپ نے فرمایا کہ دوسری جگہ پر چلی گئی تھیں، acres 725 land تھی وہ CDA کی طرف سے botanical gardens کے لیے allocate کی گئی تھی۔ اس میں اس کے بعد کچھ encroachments ہو گئی تھیں اس وقت اس طریقے سے develop ابھی نہیں ہو رہا تھا because obviously 725 acres of land کو develop کرنے میں time لگتا ہے، it's a long process

(مداخلت)

ڈاکٹر شذرا منصب علی خان کھرل: جناب چیئرمین! Let me complete my answer پھر اس کو کمیٹی۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: شہادت صاحب منسٹر صاحبہ کو بولنے دیں، اس کے بعد پھر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر شذرا منصب علی خان کھرل: جناب چیئرمین! آپ نے کیونکہ کہا نہ کہ جہاں پر آپ کی land نہیں تھی وہاں پر آپ نے لگا دیے، یہ میں اس بات کا جواب دے رہی ہوں کہ ایسا نہیں ہوا تھا کہ جہاں پر land نہیں تھی جو اس کے لیے allocated land تھی اسی میں ہی ساری development ہوئی ہے۔ بلکہ یہ ہوا تھا کہ اس پر encroachment ہو گئی تھی، پھر encroachment کو ہٹا کر land واپس botanical gardens والوں کو دے دی گئی۔ نمبر 1 پھر اب اس پر development ہو رہی ہے۔ نمبر 2 یہ کہ

وہ بالکلbecause it's a huge botanical garden, it is a very big projectجاری ہےdevelopment

فوری طور پر ختم نہیں ہو جاتا۔ (جاری۔۔۔T03)

T03-21Aug2026 Mariam Arshad/Ed:Shakeel 11:00 a.m.

ڈاکٹر شنذرا منصب علی خان کھرل: (جاری۔۔۔۔) اور اب اس کے اوپر یہdevelopmentہو رہی ہے۔

نمبر دو یہ کہ یہdevelopmentابھی جاری ہے because it is a huge botanical garden. It is a very big projectوہ فوری طور پر تو ختم نہیں ہو جاتا۔ یہdevelopmentابھی جاری ہے اور جو supplementary question honourable memberنے کیا، یہ جو10 millionکیgrantہے جو کہ UGPPPکی alreadyآچکی ہےPSDPمیں انہوں نے اس کوallocateکیا ہے۔ For the development of the botanical garden, so, this is the development happening in the botanical garden.اس میں ہمارے flora and faunaدونوں introduceکیے گئے ہیں اور ان ساری چیزوں کی حفاظت کے لئے ان سارےanimals or birdsوہاں پر ہیں، جوfloraوہاں پر ہیں ان کی حفاظت کے لیے اور ان کی مزیدdevelopmentکے لیےbotanical gardensوہاں پر بن رہے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس سوال کی اورdetailsکے لیے اس کو کمیٹی میںrefer کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کر دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر صاحبہ! اس matterکوconcerned committeeمیںrefer کر دیتے ہیں۔ Question No.22. Senator Shahadat Awan. Answer taken as read.

(Q.No.22)

سینیٹر شہادت اعوان: جناب پریذائیڈنگ آفیسر! یہ تقریباً اس سے ملتا جلتا سوال ہے کہ یہاں پر بھیboundary wallلگائی گئی اور اس کے بعد یہ کہتے ہیں کہ ہم نےFIRبنائی۔ مجھے جو جواب دیا گیا ہےboundary wallوہاں سے سریا،cementنکال دیا گیا، تاریں نکال دی گئیں۔ کامران مرتضیٰ صاحب یہsupplementaryمیں نہیں ہوگا۔ یہ کہتے ہیں کہ it is also pertinent to mention

that seven complaints were reported and two FIRs were lodged, regarding damage, removal of errand of ZBC both FIR are still pending before the concerned and no final outcome has reported.اب یہ دیکھ لیں 2017 سے اتفاق والی بات ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سینیٹر صاحب اگر یہ same question ہے تو اس کو بھی ہم committee میں refer کر دیتے ہیں۔

سینیٹر شہادت اعوان: جناب پریذائیڈنگ آفیسر! بہت شکریہ۔

Mr. Presiding Officer: Question No.23. Senator Shahdat Awan. Answer taken as read. Any supplementary?

(Q.No.23)

سینیٹر شہادت اعوان: جناب پریذائیڈنگ آفیسر! اس کا جواب ڈاکٹر صاحب دیں گے۔ میں ان کو یہ کہا تھا کہ ,disabled سوال ان سے میں نے یہ کیا تھا کہ Establishment Division یہ بتائے کہ آپ کے پاس disabled کا 2% quota چاہیے اور total vacancies کا جو 2% ہے۔ آپ کے جو Divisions ہیں چونکہ حکومت نے disabled persons کے لیے 2% quota رکھا ہوا ہے۔ آپ کے پاس کتنی vacancies بنتی ہیں، کتنی vacant ہیں اور کتنے سالوں سے وہ vacancies fill نہیں کیں کیونکہ ان کے ذہن میں یہ ہے کہ یہ 1 to 15 تک حالانکہ Islamabad High Court نے کہا کہ بات یہ ہے کہ جو total quota ہے آپ کے پاس جو بھی vacancies ہیں اس کا 2%. میرا سوال جو تھا اس کا جواب دیکھ لیں اس کے اندر انہوں نے جو annexures مجھے لگا کر دیے ہیں۔ میرا منسٹر صاحب سے یہ سوال ہے کہ آپ یہ بتا دیں کہ آپ کے پاس کتنی vacancies ہیں، کتنے سالوں سے ہیں، اس وقت کتنی vacant ہیں۔ یہ جواب دے دیں تو اس کے بعد میں اگلا ضمنی سوال کرتا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بہت شکریہ۔ جی منسٹر concerned.

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: جناب پریذائیڈنگ آفیسر! بہت شکریہ۔ جیسے کہ honourable Senator خود بھی فرمارہے ہیں کہ یہ پوراجو annexure ہے ہمارے جتنے Divisions ہیں اس کی تمام تر تفصیلات جواب میں موجود ہیں۔ اگر کہتے ہیں تو میں ایک ایک پڑھ دیتا ہوں لیکن اگر میں نے یہ ساری پڑھنی شروع کیں تو میرا خیال ہے کہ question hour اسی annexure کو پڑھتے ہوئے گزر جائے گا۔ ضمنی سوال میں اس حوالے سے کوئی وضاحت چاہتے ہیں تو میں دے دیتا ہوں ورنہ ساری تفصیل ایک ایک Division کی report اس میں دی گئی ہے۔ Total vacancies کتنی ہیں اور اس کے علاوہ disabled persons کتنے کام کر رہے ہیں۔

سینیٹر شہادت اعوان: جناب پریذائیڈنگ آفیسر! ڈاکٹر صاحب میرا خیال ہے کہ آئے بھی late ہیں اور مصروف بھی بہت زیادہ ہیں۔ یہ رات کو TV show سے کافی late آئے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: منسٹر صاحب ماشاء اللہ بہت active ہیں۔

سینیٹر شہادت اعوان: میں نے تو بہت simple سا سوال کیا ہے کہ آپ کے Divisions میں total vacancies کتنی ہیں؟ مثال کے طور پر ہزار ہیں، ہزار میں سے disabled persons کا quota 200 کا بن گیا۔ یہ تو بہت simple سا سوال ہے تو ڈاکٹر صاحب دو سو میں سے آپ کی کتنی vacancies اس وقت خالی ہیں اور کتنے سالوں سے خالی ہیں؟ بہت ہی مختصر سا جواب ہے میں نے تو یہ پوچھا ہے۔ ان annexures میں نہیں۔ اس کو committee میں refer کر دیں یہ بہت اہم سوال ہے۔ بلوچستان میں، سندھ میں، کراچی میں Federal Government کی اتنی vacancies ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سینیٹر وقار مہدی صاحب۔Supplementary please۔

سینیٹر وقار مہدی: جناب پریذائیڈنگ آفیسر! میرا ضمنی سوال یہ کہ جو disabled persons کے لیے 2%quota کی بات ہو رہی ہے۔ اس میں یہ بتایا جائے کہ صوبوں کو اس کے اندر کس ratio سے distribute کیا گیا ہے۔ چاروں صوبوں کے اندر اس quota کی جو distribution ہے اس کی ratio بھی ہمیں بتائی جائے کہ صوبہ سندھ کو، پنجاب کو، KP اور بلوچستان کو کتنی کتنی vacancies ہیں۔ جیسے اگر ہزار بتا رہے ہیں تو اس میں دو یا تین سو بنتی ہے اس کی distribution بھی ہمیں بتائیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سینیٹر نسیمہ احسان کا ضمنی سوال بھی لے لیتے ہیں۔آپ ایک ہی دفعہ جواب دے دیں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ بیٹھیں question hour کے بعد بات کرتے ہیں۔آپ بیٹھ جائیں۔

سینیٹر نسیمہ احسان: مشال صاحبہ آپ پہلے question hour ختم ہونے دیں پھر بعد میں آپ بات کر لیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: Quorum point ہو گیا ہے، counting کریں۔

(اس موقع پر ایوان میں کورم کی نشان دہی کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: House quorum میں نہیں گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(س موقع پر ایوان میں گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: Count کریں۔ایک announcement کرتا ہوں اس کے بعد دیکھتے ہیں۔

This house welcomes the students and the Faculty member of Hazara University, Mansehra. Who are seated in the visitor's gallery, Welcome.

The proceeding of the House stands adjourned to meet again on Monday, the 24th August, 2026 at 04:00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on the 24th August, 2026 at 04:00 p.m.]